السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاجسے کوئی عذرنہ ہواس کےلیے ایام تشریق میں تینوں جمرات کورات کورمی کرنا جائزہے ؟ جو شخص کمزوروں اور عورتوں کے ساتھ قربانی کی رات نصف شب کے بعد مزدلفہ سے آیا ہو تواس کےلیے جمرہ عقبہ کورمی کرنا جائزہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ غروب کے بعد رمی کرنا جائزہے ، لیکن سنت یہ ہے کہ غروب سے پہلے اورزوال کے بعد رمی کی جائے ، لہذااگر ممکن ہو تو یہی افضل ہے اوراگر ممکن نہ ہو تو صحیح قول کے مطابق غروب آفتاب کے بعد بھی رمی کی جاسکتی ہے ۔ جو محرم اورڈرائیوروغیرہ، کمزوروں اور عورتوں کے ساتھ آئیں توان کا حکم بھی وہی ہے جوان کا ہے ، یعنی وہ بھی عورتوں وغیرہ کے ساتھ رات کے آخری حصہ میں رمی کرسکتے ہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی